(16)

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(Appellate Jurisdiction)

PRESENT:
Mr.Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry,CJ
Mr.Justice Tassaduq Hussain Jillani
Mr.Justice Karamat Nazir Bhandari

Human Rights Case No.3602/2006
(Complaint by Mst.Hina Jaffari)

Complainant	In person alongwith her husband (Dr.Nayyar Abbas)
On Court notice.	Mr.Khadim Hussain Qaiser, Addl. A.G. Mr.Imran Ahmer, S.P.Model Town. Mr.M.Akram Khan, SHO, P.S.Model Town.
Date of hearing	12.7.2006

ORDER

Iftikhar Muhammad Chaudhry, CJ. Complainant and her husband appeared alongwith Additional Advocate General Punjab and S.P.Model Town. Parties state that due to intervention of S.P.Model Town matter has been compromised and now they have no grievance against each other. The efforts put up by S.P. Model Town for reconciliation are appreciable. Since the matter has been settled, therefore, no further action is called for. Case stands disposed of.

Lahore
12th July, 2006.
Nisar

8

بعدالت جناب چیف جسٹس صاحب سپریم کورٹ آف پاکستان

عنوان: انکوائری رپورٹ درخواست نمبر HRC-3602/06 ازان حناء جعفری دختر شاہ جہان حیدر جعفری سکنہ 81/B فیصل ٹاؤن فلیٹس ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن لاہور

1117

Pictures

جناب عالی!

گزارش ہے کہ عنوان بالا کے سلسلہ میں حکم آنجناب مورخہ 6.07.06 کے مطابق تعمیل حکم کرتے ہوئے انکوائری حسب ضابطہ عمل میں لائے جانے کے سلسلہ میں ہر دو فریقین از خود دفتر زیر دستخطی حاضر آئے جو درخواست دہندہ مسمات حنا جعفری کو اس کے وکلاء صاحبان کی موجودگی میں اپنا موقف تفصیلی طور پر بیان کرنے کو کہا گیا۔ جو مسمات حنا جعفری نے استدعا کی کہ اسے پہلے اپنے بچوں اور خاوند ڈاکٹر محمد نیر عباس سے علیحدگی میں ملاقات کروائی جائے۔ جو وہ بعد ملاقات اپنے خاوند اور بچوں سے اپنا موقف پیش کرے گی۔ درخواست دہندہ کی اس استدعا پر اسے علیحدگی میں خاوند اور بچوں سے ملنے کی اجازت دی گئی۔

قریب ڈیڑھ گھنٹے علیحدگی میں ملاقات کے بعد درخواست دہندہ با موجودگی وکلاء خود و معززین استدعا کی کہ اس ملاقات کے دوران ہم دونوں میاں بیوی کے درمیان جو غلط فہمیاں ہوگئی تھیں۔ بالمشافہ گفتگو کرنے سے اس کی کچھ غلط فہمیاں دور ہوئی ہیں۔ انھیں کل مورخہ 7.07.06 بوقت 12 بجے دن تک وقت دیا جائے۔ تاکہ ہم دونوں میاں بیوی میں پائی جانے والی غلط فہمیوں کو تفصیلی طور پر زیر بحث لا سکیں۔ شاید ان کے درمیان مصالحت کا کوئی راستہ نکل آئے۔ درخواست دہندہ مسمات حنا جعفری و فریق دوئم ڈاکٹر محمد نیر عباس کی باہمی رضامندی سے معززین کی موجودگی میں وقت دیا گیا۔

مورخہ 7.7.06 کو درخواست دہندہ و فریق دوئم ڈاکٹر محمد نیر عباس حسب وعدہ از خود دفتر حاضر آئے اور مسمات حنا جعفری نے بتلایا کہ ہم دونوں میاں بیوی کے درمیان پائی جانے والی ناچاقیاں اور غلط فہمیاں باہمی رضامندی سے دور ہوگئی ہیں۔ وہ اب اپنی درخواست پر مزید کاروائی نہ کروانے چاہتے ہیں اور اس بارہ میں اپنا ایک تحریری بیان بھی دیا۔ جس کا عکس درج ذیل ہے۔

بیان ازان حنا جعفری دختر شاہ جہاں حیدر سکنہ 81-B فیصل ٹاؤن فلیٹ ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن لاہور۔

بیان کیا کہ میں نے ایک درخواست بعدالت جناب چیف جسٹس صاحب سپریم کورٹ آف پاکستان متعلق حصول بیٹی ماہ نور فاطمہ، بیٹا ارتضا عباس اور بیٹا [illegible] عباس برخلاف خاوندم ڈاکٹر محمد نیر عباس دائر کی تھی۔ جو اس سلسلہ میں جناب چیف جسٹس صاحب نے SP ماڈل ٹاؤن ڈویژن کو انکوائری افسر مامور کیا تھا۔ مورخہ 6.7.06 کو میں اور میرے خاوند حسب ہدایت معزز عدالت اعظمیٰ SP صاحب ماڈل ٹاؤن کے پیش ہوئے جو صاحب موصوف نے

مجھے اپنی شکایت بتانے کو کہا۔ جو میں نے SP صاحب سے استدعا کی کہ مجھے میرے بچوں اور خاوند ڈاکٹر محمد نیر سے علیحدگی میں ملنے دیا جائے۔ جو ملاقات کے بعد اپنا موقف پیش کروں گی۔ جو صاحب موصوف نے ہم دونوں میاں بیوی کی باہمی رضامندی سے ملنے کی اجازت دی۔ جو مین معہ بچوں و اپنے خاوند کے ساتھ قریب ایک گھنٹہ تک علیحدگی میں اپنے گھریلو تنازعات کے سلسلہ میں بات چیت ہوتی رہی۔ جو مجھے امید بندھی کہ ہم دونوں کے درمیان جو غلط فہیماں پائی جاتی ہیں وہ دونوں مل بیٹھ سلجھا سکتے ہیں۔ جو میں نے دوبارہ جناب SP صاحب کے پیش ہو کر دیگر معززین کی موجودگی میں اگلے روز مورخہ 7.7.06 بوقت 12 بجے دن کا وقت مانگا جو صاحب موصوف نے معززین کی موجودگی میں ہمیں وقت دے دیا۔ جو ہم دونوں میاں بیوی میں پائے جانے والی غلط فہمیوں کو سنا اور سنایا گیا۔ جو میں نے اب بغیر کسی جبر یا کسی خوف کے بغیر اپنے خاوند سے مصالحت کر لی ہے۔ اب ہم دونوں پہلے کی طرح نئی زندگی گزارنے کا عزم کیا ہے۔ اور میں نے اپنے خاوند کے خلاف سول کورٹ یا سیشن کورٹ یا جورٹ پٹیشن عدالت اعظمیٰ میں دائر کر رکھی ہے میں مزید پیروی نہ کرنا چاہتی ہوں یہ رٹ ہائے و کیس اگر داخل دفتر کر دیے جائیں تو مجھے کوئی اعتراض نہ ہوگا۔ دستخط اردو وانگریزی حنا جعفری

نتیجہ انکوائری:

حالات پیش آمدہ و بعد حصول بیان، درخواست دہندہ مسمات حنا جعفری اس طرح پر پائے گئے ہیں کہ درخواست دہندہ اور فریق دوئم ڈاکٹر محمد نیر عباس جو کہ رشتہ میں میاں بیوی ہیں کے درمیان پائی جانے والی ناچاقیاں اور غلط فہمیاں ان کی باہمی مشاورت سے دور ہو چکی ہیں جواب دونوں میاں بیوی اپنے بچوں کے ہمراہ راضی خوشی زندگی گزارنا چاہتے ہیں اور درخواست دہندہ اب اپنی درخواست پر مزید کوئی کاروائی نہ کروانا چاہتی ہے۔ بیان رٹ کنندہ لف ہے۔

انکوائری رپورٹ مرتب ہو کر پیش خدمت ہے۔

(signature)

ایس پی

ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور

بیان ازاں 15

حنا جعفری دختر شاہ جہاں حیدر سکنہ 13B

فیصل ٹاور فلیٹ ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن لاہور

بیان کیا کہ میں نے ایک رٹ پٹیشن بعدالت جناب چیف جسٹس صاحب سپریم کورٹ آف پاکستان متعلق حصول نور فاطمہ ارتضیٰ عباس اور بینا رضا عباس برخلاف خاوند مسمی ڈاکٹر محمد نبی عباس دائر کی تھی جو رٹ کے سلسلے میں جناب چیف جسٹس صاحب نے جناب ایس پی صاحب ماڈل ٹاؤن کو انکوائری افسر مامور کیا تھا کل مورخہ 6/7/2006 کو میں اور میرے خاوند حسب ہدایت عدالت عظمیٰ جناب ایس پی صاحب کے پیش ہوئے تھے جو صاحب موصوف نے مجھے اپنی شکایات بتانے کو کہا جو میں نے ایس پی صاحب سے استدعا کی کہ مجھے میرے بچوں اور خاوند ڈاکٹر محمد نبی سے علیحدگی میں ملنے دیا جائے جو ملاقات کے بعد اپنا موقف پیش کرونگی جو صاحب موصوف نے ہم دونوں میاں بیوی کی باہمی رضامندی سے ملنے کی اجازت دی جو میں مع بچوں اپنے خاوند کے ساتھ قریب قریب گھنٹہ تک علیحدگی میں رہی ہر پہلو تنازعات کے سلسلے بات چیت ہوتی رہی جو مجھے امید بندھی کہ ہم دونوں کے درمیان جو غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں وہ دونوں مل بیٹھ کر سلجھا سکتے ہیں جو میں نے دوبارہ جناب ایس پی صاحب کے پیش ہو کر دیگر معززین کی موجودگی میں اگلے روز مورخہ 7-7-2006 بوقت 12 بجے دن کا وقت مانگا جو صاحب موصوف نے معززین کی موجودگی میں ہمیں وقت دے دیا جو ہم دونوں میاں بیوی میں پائے جانے والے غلط فہمیوں کو سنا اور سلجھایا گیا جو میں نے اب بغیر کسی جبر یا کسی خوف کے بغیر اپنے خاوند سے مصالحت کرلی ہے اب ہم دونوں پہلے کی طرح نئی زندگی

عزم کیا ہے اور میں نے اپنے خاوند کے خلاف سول کورٹ، سیشن کورٹ یا جو رٹ پٹیشن عدالت عظمیٰ میں دائر کر رکھی ہے میں مزید پیروی نہ کرنا چاہتی ہوں یہ رٹ ہائے و کیس اگر داخل دفتر کر دیئے جائیں تو مجھے کوئی اعتراض نہ ہوگا

hina
حنا جعفری
7.7.2006

attested
07.07.006